## 3404 ۔ ہم نماز باجماعت ادا کر رہے تھے کہ ہماری صفوں کے درمیان سے ایك عورت گزر گئی

## سوال

امام کیے پیچھیے نماز پڑھنے والی عورتوں کی صف کیے آگیے سیے ایك بہن گزر گئی، صف میں عورتیں کم تھیں، وہ بہت تیز گزری حتی کہ ہم اسیے روك ہی نہ سکیں اور جا كر صف میں اپنی جگہ كھڑی ہو گئی.

مجھے علم سے کہ اگر دوران نماز انسان کے آگے سے عورت، یا کتا، یا گدھا گزر جائے تو اس کی نماز ٹوٹ جاتی سے، چنانچہ سے کس طرح دوبارہ نماز شروع کریں اور امام کے ساتھ نماز میں مل جائیں ؟

## يسنديده جواب

الحمد للم.

رہا یہ مسئلہ کہ عورت، گدھا، اور کتے کیے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہیے یہ صحیح ہیے۔

عبد اللہ بن صامت ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم میں سے کوئی نماز ادا کر رہا ہو اور اس کے سامنے کجاوے کی ٹیك جتنا سترہ ہو تو یہ اس کا سترہ بن جائیگا، اور اگر اس کے سامنے کجاوے کی ٹیك جتنا سترہ نہ ہو تو گدھا، اور عورت، اور سیاہ کتا اس کی نماز توڑ دے گا, عبد اللہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا:

اے ابو ذر زرد، اور سرخ کتے سے سیاہ کتے کا معاملہ کیا ہے ؟

انہوں نے جواب دیا: میرے بھتیجے: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح سوال کیا تھا جس طرح تو نے مجھ سے کیا ہے، تو انہوں نے فرمایا:

" سیاہ کتا شیطان ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر ( 510 ).

كجاور كى ٹيك تقريبا ايك ہاتھ يا ہاتھ كا جو ثلث حصہ سے.

لیکن یہ حکم امام یا انفرادی طور پر نماز ادا کرنے والے کے آگے سے گزرنے کے ساتھ خاصل ہے، نہ کہ جب

×

مقتدی امام کیے پیچھیے نماز ادا کر رہیے ہوں، اور کوئی صفوں کیے درمیان سیے گزر جائیے، جیسا کہ سوال کرنے والی بہن کا گمان ہیے.

اس کی دلیل یہ سے کہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی سے وہ بیان کرتے ہیں:

" میں گدھیے پر سوار ہو کر آیا اور ان دنوں میں قریب بلوغت تھا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم منی میں لوگوں کو دیوار کیے بغیر نماز پڑھا رہیے تھے، چنانچہ میں صف کا بعض حصہ گزرنیے کیے بعد گدھیے سیے اترا اور گدھی کو چرنے کیے لیےے چھوڑ کر صف میں داخل ہو گیا، اور مجھ پر کسی نے بھی انکار نہ کیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 471 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 504 ).

اس حدیث پر امام بخاری رحمہ اللہ تعالی باب کا عنوان باندھتے ہوئے کہتے ہیں: " امام کا سترہ اس کے پچھلوں والوں کا بھی سترہ ہے "

اس مقصود کی دلالت واضح ہے، وہ یہ کہ مقتدی کے لیے سترہ رکھنا ضروری نہیں، اس لیے اس کے آگے سے جو کچھ گزرے اسے کوئی سروکار نہیں اور خاص کر ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما تو گدھی پر سوار ہو کر گزرے جو کہ اگر امام یا پھر مفرد شخص کے آگے سے گزرے تو نماز توڑنے والی اشیاء میں سے ہے۔

ابن عبد البر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اس حدیث ـ یعنی بخاری اور مسلم کی ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی سے روایت کردہ روایت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان:

" جب تم میں سے کوئی نماز ادا کر رہا ہو تو وہ اپنے آگے سے کسی کو گزرنے نہ دے، بلکہ وہ حسب استطاعت اسے روکے، اگر وہ انکار کرے تو اسے اس کے ساتھ جھگڑنا چاہیے، کیونکہ وہ شیطان ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 487 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 505 ) ۔ اس حدیث میں اگر نمازی اکیلا بغیر سترہ کیے نماز ادا کر رہا ہو تو اس کیے آگیے سیے گزرنیے کی کراہیت پائی جاتی ہیے، اور اسی طرح اگر امام بھی سترہ کیے بغیر نماز ادا کر رہا ہو تو اس کا بھی حکم یہی ہیے.

لیکن مقتدی کیے متعلق یہ ہیے کہ: اگر اس کیے آگیے سیے کوئی گزر جائیے تو اسیے کوئی نقصای نہیں، جیسا کہ اگر کوئی امام کیے سترہ کیے آگیے یا انفرادی طور پر نماز ادا کرنے والیے اکیلیے شخص کیے آگیے سیے گزر جائیے تو اسیے کوئی نقصان نہیں، کیونکہ امام کا سترہ مقتدیوں کیے لیے بھی سترہ ہیے.

×

ہم نے یہ امام اور منفرد کے لیے اس لیے کہا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب تم میں سے کوئی نماز ادا کر رہا ہو "

اہل علم کیے ہاں اس کا معنی یہ ہیے کہ: وہ اکیلا نماز ادا کر رہا ہو، اس کی دلیل ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث ہیے، اس لیے ہم نے کہا ہیے کہ مقتدی کو حق حاصل نہیں کہ وہ اپنے آگے سے گزرنے والے کو روکے، کیونکہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں:

" میں گدھی پر سوار ہو کر آیا اور ان دنوں میں بلوغت کے قریب تھا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم منی میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، چنانچہ میں صف کے کچھ حصہ سے گزرا اور پھر اتر کر گدھی چرنے کے لیے چھوڑ کر صف میں داخل ہو گیا، تو کسی نے بھی مجھ پر انکار نہ کیا "

ديكهين: التمهيد ( 4 / 187 ).

اس بنا پر سوال کرنے والی بہن وغیرہ اگر وہ امام کے پیچھے نماز ادا کر رہی ہو تو اپنے سامنے سے گزرنے والے کو روکنے کا حق نہیں، اور آگے سے گزرنے والے پر بھی کوئی حرج نہیں اگر وہ کسی ضرورت کی بنا پر گزرے، بلکہ آگے سے گزرنے والے کو روکنا اور منع تو امام اور منفرد شخص اور اس کے سترہ کے آگے سے گزرنے والے کے لیے ہے۔
لیے ہے۔

والله اعلم.